43

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۷ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۳۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ اکتوبر۔ ناصر آباد سندھ سے ۷ اکتوبر کی حسب ذیل ڈاکٹری رپورٹ موصول ہوئی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

صاحبزادہ مرزا انعیم احمد کے بخار میں پہلے سے کمی ہے۔ لیکن آج بھی صبح کو ۱۰۰ اور شام کو ۱۰۱ درجہ سے کچھ زائد بخار تھا۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو ابھی تک درد نقرس کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب اپنی نواسی رقیہ بیگم صاحبہ کی صحت کیلئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

چک ۵۶۵ ضلع لائل پور میں گیانی واحد حسین صاحب۔ گیانی عباد اللہ صاحب۔ مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب۔ مولوی دل محمد صاحب۔ اور مہاشہ محمد عمر صاحب بھیجے گئے ہیں۔

آج ۱/۲ ۱ بجے دوپہر ایک مکان جس میں ڈاکٹر احمد صاحب سب اسسٹنٹ سرجن نور ہسپتال رہتے ہیں۔ کی چھت شہتیر کے ٹوٹنے سے اچانک گر گئی۔ شکر ہے کہ کوئی زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ ڈاکٹر صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو معمولی چوٹیں آئیں۔

پنجاب اسمبلی کے انتخاب میں ڈکٹیٹر احرار کی چوتھی بار شکست

احرار کے ڈکٹیٹر چودھری افضل حق نے جب سے ترنگ میں آ کر یہ الفاظ اپنے مونہہ سے نکالے ہیں۔ کہ

”ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ہم احمدیت کو کچل کر رکھدیں گے“

اسی وقت سے ہر رنگ کی ذلت و رسوائی۔ اور ناکامی و نامرادی ان کی قسمت میں لکھ دی گئی ہے۔ اور وہ پے بہ پے اس کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں۔ احمدیت کو تو انہوں نے کیا کچلنا تھا۔ خود ہی ایسے کچلے گئے۔ کہ جن لوگوں کے بل بوتے پر وہ تیس مارخاں بنے پھرتے تھے۔ انہوں نے بھی دھتکار دیا۔ اور وہ بھی ایک بار نہیں بلکہ بار بار۔

چودھری صاحب نے جب دیکھا۔ کہ قادیان کے مقابلہ میں سخت ہزیمت اٹھانے کے بعد عام لوگوں کو یہ کہکر بے تحاشا جیبیں خالی کر دینے پر آمادہ کر لینا ناممکن ہے۔ کہ ہم احمدیت کو کچل رہے ہیں۔ تو انہوں نے دوسری طرف کا رخ کیا۔ اور اصلاحات کے ماتحت ہونے والے انتخابات میں کامیاب ہو کر قسمت آزمائی کرنا چاہی لیکن وائے بدقسمتی کہ اس وقت تک کہ اسمبلی کی میعاد آدھی سے زیادہ گزر چکی ہے انہیں سوائے ناکامی پر ناکامی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوا۔

سب سے پہلے وہ اس حلقہ سے کھڑے ہوئے۔ جسے ان کا وطن مالوف ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اور جہاں ان کی قوم اور برادری کی کثرت ہے۔ پھر مقابلہ بھی کسی مشہور و معروف آدمی سے نہ تھا۔ بلکہ مدمقابل ایک ایسا نوجوان راجپوت تھا۔ جو اس سے قبل پبلک کے لئے بالکل اجنبی تھا۔ ایسی صورت میں اس شخص کے لئے کامیابی بالکل آسان تھی۔ جو عرصہ سے خدمات عامہ بجا لانے کا مدعی تھا۔ اور بزعم خود اپنی قابلیت کا سکہ جما چکا تھا۔ لیکن جب قضا و قدر یہ فیصلہ کر چکی تھی۔ کہ بڑا بول بولنے والے کا سر نیچا کیا جائے۔ تو کس طرح ممکن تھا۔ کہ ایسا شخص ناکامی کی ذلت سے بچ سکتا۔ چنانچہ چودھری افضل حق کو نہایت بری طرح ناکام ہونا پڑا۔ اور اس طرح ثابت ہو گیا۔ کہ وہ شخص جو ہندوستان اور خاص کر پنجاب کے مسلمانوں کی نمائندگی کا ادعا کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کے معاملات کے متعلق سیاہ و سفید کے سارے اختیارات اپنے ہاتھ میں سمجھتا ہے۔ اس کی اپنی قوم اور اپنے وطن میں کیا حیثیت اور وقعت ہے۔

اگر یہ ناکامی اسی حد تک محدود رہتی۔ تو بھی چودھری افضل حق کی نامرادی میں کسی قسم کی کسر نہ رہ جاتی۔ لیکن اسے تکمیل تک پہونچانے کے لئے انہوں نے انتخاب کے خلاف عذر داری کر دی۔ جس کی سماعت الیکشن ٹریبیونل نے کی۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے عذرات بالکل غلط قرار دے کر نہ صرف ان کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ بلکہ پانچ سو روپیہ بھی ڈال دیا گیا۔

اس کے بعد امرتسر کے مسلم شہری حلقہ سے اس وقت قسمت آزمائی کے لئے کھڑے ہوئے۔ جب ڈاکٹر کچلو کا انتخاب ناجائز قرار دے دیا گیا۔ مگر باوجود اس کے کہ امرتسر کو وہ اپنا وطن ثانی قرار دیتے ہیں۔ کیونکہ یہاں ان کے والد معمولی سی ملازمت کرتے رہے تھے۔ پھر وہاں احرار کا بہت بڑا اڈہ ہے۔ اور ایک ایسا طبقہ جسے نہ اپنی عزت کی کوئی فکر ہے۔ اور نہ کسی اور کی عزت کی پروا۔ ان کے ساتھ ہے شکست فاش کھائی۔ چاہیئے تھا۔ کہ اسی پر اکتفا کرتے۔ کیونکہ ان پر واضح ہو چکا تھا۔ کہ کسی جگہ ان کو معمولی سی نمائندگی کا بھی اہل نہیں سمجھا جا رہا۔ لیکن حال میں جب پھر امرتسر میں ضمنی انتخاب ہونے لگا

...طرف اس ادعا پر نظر کیجئے۔ کہ احرار سات کروڑ مسلمانوں کے نمائندے ہیں۔ تو صاف ظاہر ہو رہا ہے۔ کہ ان مسلمانوں کی نگاہ میں احرار ایک کوڑی کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتے ۔۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رؤیا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا۔ کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ بہت کم ہے اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالیٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہئے اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وُہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر فضل کرے جو اس کام میں میری مدد کریں۔

خاکسار: میرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام ہندوستان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں اور عیسائی معززین کی عقیدتمندانہ تقریریں

لاہور کے مردانہ و زنانہ جلسے

امسال سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ حسب معمول سابق ٹاؤن ہال لاہور میں منعقد ہوا۔ سر عبدالقادر صاحب سابق ممبر انڈیا کونسل نے کرسی صدارت کو رونق بخشی۔ یوم جلسہ سے چند روز قبل مقامی جماعت احمدیہ نے پبلک کی آگاہی کے لئے دو قسم کے پوسٹر انگریزی اور دو قسم کے اردو میں شائع کرا کے تقسیم کئے۔ علاوہ ازیں دعوتی رقعوں کے ذریعہ بھی شہر کے معززین کو مدعو کیا گیا نیز اخبار "احسان" اور "ٹریبیون" کے ذریعہ جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالے کے فضل و کرم سے جلسہ نہایت بارونق اور کامیاب رہا۔

ڈیلی اخبارات "ٹریبیون" (۲ر اکتوبر) "سول اینڈ ملٹری گزٹ" (۳ر اکتوبر) اور "سٹیٹسمین" (۴ر اکتوبر) میں جلسہ مذکور کی رپورٹیں مختلف رنگوں میں شائع ہوئیں۔ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کے تین اکتوبر کے پرچہ میں دوران جلسہ میں سٹیج کی لی ہوئی فوٹو بھی شائع ہوئی۔ جلسہ مذکور کی مختصر روئداد مندرجہ سطور میں پیش کی جاتی ہے:۔

جلسہ کی کارروائی سوا تین بجے بعد دوپہر شروع کی گئی۔ جو ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خان صاحب حکیم احمد شجاع صاحب ڈپٹی سکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی نے اپنی کہی ہوئی نعت سے سامعین کو محظوظ کیا بعد ازاں رائے بہادر لالہ مکند لال صاحب پوری ایم۔ ایل۔ اے نے انگریزی میں مبسوط تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ بانی اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) نے جو پیغام آج سے چودہ سو برس پہلے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ وہ اس عرصہ میں عالمگیر مقبولیت اور حیرت انگیز ترقی حاصل کر چکا ہے۔ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پیغام فطرتی سادگی پر مبنی تھا۔ اور وہ بنی نوع انسان کی ہمدردی۔ اور مستورات کے حقوق سے پُر تھا۔ نیز محترم مقرر نے یہ بھی فرمایا کہ آنحضرت (صلے اللہ علیہ وسلم) نے مساوات انسانی۔ اور خدا تعالے کی واحدانیت کی کامل تعلیم دی:۔

بعدہ دیوان بہادر ایس۔ پی سنگھا صاحب ایم۔ ایل۔ اے کنٹرولر آف دی پنجاب یونیورسٹی اگزامینیشنز نے پنجابی میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ مقرر موصوف نے اپنے دلی اخلاص کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی تعلیم کی تکمیل میں جس قدر کامیابی حاصل کی ہے اس کی نظیر دنیا کے انسانوں میں نہیں پائی جاتی۔ مزید فرمایا۔ کہ آنحضرت نے خدا تعالے کی وحدانیت کے خیال کی تکمیل فرمائی۔ اور فرمایا کہ خدا کرے مسلمانوں کے دلوں میں حضور کی سچی روح پیدا ہو جائے۔ دیوان بہادر نے سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری کی بھی مدح فرمائی:۔

بعد ازاں قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دفاعی جنگوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ حضور نے تعلیم انسانی کی تکمیل کے لئے زندگی کے ہر شعبہ میں سے گزارا گیا۔ نیز فرمایا کہ حضور کی تعلیم عالمگیر ہے۔ جس نے دنیا کی مختلف قوموں کو سلک اتحاد میں پرو دیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو جنگیں کیں۔ وہ نیک نیتی اور عین عدم تشدد پر مبنی۔ حقوق انسانی کے قیام اور ظالم کے ظلم کے دفاع کی خاطر تھیں۔ ان میں ایثار اور رحم کا بہترین نمونہ پایا جاتا ہے۔

مقرر موصوف نے یہ بھی فرمایا۔ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ہر ممکن صلح کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ اور حضور کی تعلیم امن عالم کا سبق دیتی ہے۔ اور اس کی رو سے حکومت کی اطاعت اور قوانین کی پابندی از حد ضروری ہے۔ نیز امن عالم کے قیام کے لئے بین الاقوامی پولیس اور فوج کا ہونا لازمی ہے۔ لیکن صلح کراتے وقت بھی کلام الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ازبس ضروری ہے:۔

جناب پروفیسر صاحب کی تقریر کے بعد جناب علاؤالدین صاحب صدیقی ایم۔ اے ایم۔ او۔ ایل۔ ایل۔ بی نے اسلام کی امن عالم کے متعلق تعلیم بیان کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالے نے مختلف قوموں اور بستیوں میں ان کی ہدایت کے لئے اپنے رسول بھیجے لیکن اس سلسلہ کی تکمیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے ہوئی۔ اللہ تعالے نے حضور کے ذریعہ دنیا میں ایک ایسی قوم (یعنی صحابہ کرام) پیدا کی۔ جو اخوت و مساوات کا بہترین نمونہ تھی:۔

بعد ازاں چودھری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے ایک عالمگیر تعلیم پیش فرمائی۔ جس پر عمل کرنے کا بہترین اور مکمل نمونہ حضور کی اپنی ذات اقدس میں پایا جاتا ہے۔ حضور نے جنگوں میں بھی اپنے شفیق اور رحیم ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ حضور کی تعلیم ہے۔ کہ صلح کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ نیز بچوں بوڑھوں۔ عورتوں اور بے کسوں و سول آبادی کے قتل و غارت کو کلی طور پر منع فرمایا اور سوائے مسلح اور ہتھیار بند افواج کے کسی اور سے لڑنے کو جائز قرار نہ دیا:۔

ان پُر اخلاص اور مدلل تقاریر کے بعد صدر جلسہ جناب سر عبدالقادر صاحب نے جلسہ کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے شکریہ ادا کیا کہ آپ کو فرائض صدارت انجام دینے کے لئے دعوت دی گئی۔ نیز صدر موصوف نے فرمایا۔ ہمیں جماعت احمدیہ کا ممنون ہونا چاہیئے کہ اس نے اکناف عالم میں ایسے جلسے قائم کر کے نہ صرف مسلمانوں کے ازدیاد ایمان کی سعادت حاصل کی ہے۔ بلکہ سب قوموں کے بھائیوں کو باہم رواداری اور محبت کا پیغام پہنچایا ہے نیز آپ نے جلسہ کے منعقد کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس خوشی کا اظہار فرمایا۔ کہ آج کے دن دنیا کے کونے کونے میں ایسے جلسے ہو رہے ہونگے۔ اور ہزاروں غیر مسلم بھائی آج پیارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور عقیدت کے پھول پیش کر رہے ہونگے۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ اس میں بھی ہماری فتح ہے۔ کہ غیر قومیں اسلامی قوانین پر عمل کر کے کامیاب و بامراد ہو رہی ہیں۔ آج کانگریس بھی شراب کی ممانعت کر رہی ہے اور ولایت میں بھی شراب کم ہو رہی ہے۔ مگر یہ اصول آئے کہاں سے؟ صاف ظاہر ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ اصول پیش فرمایا۔ علاوہ ازیں اسلام کی تعلیم واحدانیت بھی امتیازی حیثیت رکھتی ہے:۔

آخر میں شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ نے صاحب صدر کا شکریہ ادا کیا۔ پھر حاضرین و مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ یوم پیشوایان مذاہب بھی منایا جایا کرے۔ تا بانیان مذاہب کی تعظیم کی ذہنیت پیدا کی جائے۔ جس کے ذریعہ سے باہم اتحاد اور محبت بڑھے۔ آخر میں آپ نے پھر صاحب صدر کا شکریہ ادا کیا۔ اور یہ امید ظاہر کی۔ کہ صاحب صدر اس سلسلہ میں آئندہ بھی ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں گے:۔

زنانہ جلسہ

سال گزشتہ کی طرح اس سال مستورات کا جلسہ بھی برکت علی اسلامیہ ہال بیرون موچی دروازہ میں بصدارت محترمہ نواب بیگم صاحبہ منشی فاضل پرنسپل مدرسہ تہذیب البنات منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے نو بجے شروع ہوئی۔ کئی بہنوں نے نظمیں پڑھیں اور تقریریں کیں۔ صدر صاحبہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیاں بیان کیں۔

اس سال جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی کوشش سے مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ اور عزیزہ مبارکہ قمر صاحبہ شرکت جلسے کے لئے قادیان سے تشریف لائیں۔ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر مختلف پہلوؤں پر شرح و بسط کے ساتھ تقریریں کیں۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک میں ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔ قادیان کی ان تین معزز بہنوں کی تقریروں سے جلسہ کی شان دوبالا ہو گئی۔

غیر احمدی خواتین بھی کافی تعداد میں شریک جلسہ ہوئیں۔ ان میں سے بعض نے نظمیں پڑھیں۔ اور تقریریں بھی کیں۔ الحمد للہ کہ مردانہ و زنانہ جلسہ ہر رنگ میں کامیاب رہا۔

خاکسار عبد الحمید آڈیٹر سیکرٹری جلسہ

لائل پور

یکم اکتوبر کو لائلپور شہر میں سیرۃ النبی کا جلسہ زیر صدارت جناب سیوک گپتا صاحب پرنسپل خالصہ کالج لائلپور منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد پروفیسر موتی رام صاحب خالصہ کالج لائلپور، سردار مہر سنگھ صاحب پروفیسر خالصہ کالج و سردار چنچل سنگھ صاحب سکھ مشنری پنجاب مالابار و جناب چودھری عصمت اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ نے تقاریر فرمائیں۔ پروفیسر موتی رام صاحب نے ایک خاص انداز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ اور نہایت اعلےٰ قابلیت سے بیان کیا۔ کہ کس طرح حضور نے خدا کے پیغام کو دنیا کے سامنے رکھا۔ اور خدا کا پیغام پہونچانے میں کسی کی بھی پروا نہ کی۔ آپ کی تعلیم اور آپ کا مشن واقعی بے مثل اور آپ کا وجود واقعی ایسا تھا۔ کہ جس سے سبق حاصل کیا جا سکتا ہے۔ سردار سردول سنگھ صاحب نے فرمایا۔ کہ میں آج بہت خوش ہوں۔ کہ مسلمان ہندو سکھ ایک جگہ جمع ہو کر محمد صاحب کی سیرت پر لیکچر دے رہے ہیں۔ اور اس سے دنیا میں امن کی بنیاد پڑتی ہے۔

سردار چنچل سنگھ صاحب نے بھی اپنے خیال کے مطابق اچھی طرح حضور کی تعلیم کو گوش گزار کیا۔ جناب چودھری عصمت اللہ صاحب نے بیان فرمایا کہ اسلام جو اصول دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ وہ ایسے ہیں۔ کہ ان سے دنیا سے کوئی فساد اور نا اتفاقی کا قلع قمع ہوتا ہے۔

بالآخر جناب پریذیڈنٹ صاحب نے نہایت قابلیت سے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر انگریزی زبان میں تقریر فرمائی جو بے حد مقبول ہوئی۔ خدا کے فضل سے یہ جلسہ اس قدر کامیاب رہا۔ کہ شائد ہی کبھی کوئی جلسہ سیرت النبی کا اس قدر کامیابی سے انجام پذیر ہوا ہو گا۔ حاضرین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی۔ جن میں ہندو۔ مسلم۔ سکھ۔ عیسائی غرضیکہ ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔

خاکسار محمد یوسف سیکرٹری انصار اللہ لائل پور

جمشید پور

جلسہ سیرت النبی زیر صدارت مسٹر جے چٹو پادھیہ ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر ہائی سکول ۲½ بجے شام شروع ہو کر ۹½ بجے ختم ہوا۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے علی الترتیب تقاریر فرمائیں۔

(۱) لفٹیننٹ چودھری عبد اللہ خان صاحب بی۔ اے

(۲) مسٹر سعید احمد خان صاحب بی۔ اے

(۳) سید عبد الغفار صاحب بی اے۔ ایل ایل بی پلیڈر

(۴) مسٹر بی این راؤ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی

(۵) سید ظہیر الدین صاحب مختار

(۶) سردار مادھو سنگھ صاحب

(۷) سردار سنت اقبال سنگھ صاحب لیکچرار

(۸) مسٹر جے چٹو پادھیہ ایم۔ اے صدر جلسہ

تمام مقررین نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر نہایت عالمانہ رنگ میں روشنی ڈالی۔ اور حاضرین جلسہ کو اپنے قیمتی خیالات سے محظوظ کیا۔

خاکسار محمد بشیر سیکرٹری تبلیغ

انبالہ شہر

یکم اکتوبر ہندو ہال میں زیر صدارت جناب سردار پرتھوی سنگھ صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب شیخ محمد ظہیر الدین صاحب ایڈووکیٹ، جناب گوربخش رائے صاحب وکیل و بابو محمد مستقیم صاحب وکیل نے تقریریں کیں۔ ان صاحبان نے نہایت موثر انداز میں اسلام کی تعلیم امن عالم کے متعلق روشنی ڈالی۔ انجمن بزم ادب کے شعراء نے اپنا تازہ کلام سنایا۔ غیر مسلم اور غیر احمدی مقررین اور شعراء کو ایک ایک کاپی درثمین کی پیش کی گئی۔ بابو عبد الغنی صاحب سیکرٹری نے قرآن شریف کی تعلیم اور رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے ثابت کیا۔ کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جس نے حقیقی امن کی تعلیم دی ہے۔ ٹریکٹ امن عالم کی پچاس کاپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

خاکسار کرامت اللہ

لجنہ اماء اللہ جہلم

یکم اکتوبر جلسہ زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ احمدی مستورات کے علاوہ غیر احمدی عورتیں بھی شامل جلسہ ہوئیں تلاوت قرآن کریم کے بعد بہت سی بہنوں اور بچیوں نے مختلف نظمیں اور مضامین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں پڑھے۔

خاکسار رشیدہ بیگم

ناصر آباد سندھ

یکم اکتوبر کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک جلوس نکالا گیا جس میں مرد اور سکول کے بچے بھی شامل تھے۔ اس کے بعد چار بجے شام زیر صدارت جناب خانصاحب مولوی فرزند علی خان صاحب سیکرٹری سنڈیکیٹ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرمی جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے ملی اصول سے آگاہ کیا۔ مکرمی مرزا اعظم بیگ صاحب نے احسانات رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موثر تقریر کی۔ عاجز نے ان جلسوں کی غرض و غائت بیان کرنے کے بعد اسلام بزور شمشیر نہیں پھیلا کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں جناب صدر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں توکل علی اللہ بہت تھا۔

خاکسار عبد المجید سیکرٹری انصار اللہ

ملتان

یکم اکتوبر لانگے خاں باغ ملتان شہر میں جلسہ سیرت النبی زیر صدارت جناب شیخ فضل الرحمٰن صاحب اختر ۴½ بجے شام انعقاد پذیر ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نعت خوانی کے بعد چودھری حاتم علی صاحب، چودھری عبد اللطیف صاحب بی۔ اے، شیخ محمد حسین صاحب اور خاکسار نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور امن عالم کے موضوع پر تقریریں کیں اور حالات حاضرہ کی روشنی میں امن عالم کی اہمیت و ضرورت اور اس کے قیام کے لئے اسلامی تعلیم کو بیان کیا۔ حاضرین کی تعداد مقامی حالات کے پیش نظر کافی تھی۔ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

خاکسار محمد عبد القادر اسسٹنٹ سیکرٹری تبلیغ ملتان

امرتسر

یکم اکتوبر ۹ بجے صبح سے بارہ بجے تک زیر صدارت لالہ کیشو رام صاحب سیکری، ایڈووکیٹ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں دوسرے مقررین کے علاوہ پروفیسر تیجا سنگھ صاحب، گیانی شیر سنگھ صاحب، علامہ باقر علی صاحب میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر، قریشی عبد المجید صاحب پلیڈر، لالہ کرپا رام صاحب پلیڈر اور پنڈت رکھا رام صاحب نے پیغمبر اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کیں۔ اور امن و اتفاق اور رواداری کی کوششوں پر جماعت احمدیہ کو مبارکباد دی۔

خاکسار ڈاکٹر محمد منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

45
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی واقعات

واردھا میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

واردھا سے ۱۰ اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ آج ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جاری رہا۔ کئی اہم معاملات زیر بحث آئے۔ مگر سب سے زیادہ اہم اس ریزولیوشن کا مسودہ ہے۔ جو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ کافی غور و خوض کے باوجود آج بھی یہ ریزولیوشن کوئی قطعی صورت اختیار نہ کر سکا۔ جمعیۃ العلماء کے نمائندے بھی شریک اجلاس تھے۔ جنہوں نے جنگ کے متعلق اپنی جمعیۃ کا نقطۂ نگاہ پیش کیا۔ پنڈت نہرو کے ساتھ مسٹر جناح کی ملاقات کی روشنی میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر بھی بحث ہوتی رہی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ بین الاقوامی صورت حالات کے پیش نظر کانگرس کا آئندہ اجلاس بجائے دسمبر کے مارچ میں منعقد کیا جائے۔ اور ڈیلیگیٹوں کے انتخاب کا کام فی الحال ملتوی رکھا جائے۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ ورکنگ کمیٹی برطانوی حکومت کی طرف سے جواب کے انتظار میں اب اپنا فیصلہ زیادہ دیر تک ملتوی نہیں رکھ سکے گی۔ اور غالباً وقت کا ایک خاص حد مقرر کر دے گی۔ کہ اس اثناء میں وار سب کمیٹی برطانوی حکومت سے جواب حاصل کرے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہائی کمانڈ اور لیڈروں کے مابین گذشتہ ایام میں جو گفت و شنید ہوتی رہی ہے۔ اس سے موجودہ پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ یہ امر بھی یقینی سمجھا جاتا ہے۔ کہ فرقہ وارانہ معاملات کا جو سوال شروع ہوا ہے۔ وہ کسی طرح بھی جنگ کے متعلق کانگرس کے فیصلہ پر اثر انداز نہ ہوگا۔ اور نہ ہی اس اجلاس میں فرقہ وارانہ سوال کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ ہوگا۔ بلکہ خیال کیا جاتا ہے کہ موجودہ اجلاس میں ورکنگ کمیٹی کی طرف سے ایک ہی ریزولیوشن پیش ہوگا۔ یعنی جنگ کے متعلق کانگرس کا آئندہ رویہ۔ اور اس میں گذشتہ فیصلہ کو پیش نظر رکھا جائے گا۔

حکومت یو۔پی سے خاکساروں کا نزاع اور مسلم لیگ

لکھنؤ سے ۱۰ اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ دہلی میں پنڈت نہرو صاحب سے ملاقات کے دوران میں مسٹر جناح نے اس رویہ کی بھی شکایت کی تھی۔ جو یو۔پی کی کانگرسی حکومت نے خاکساروں کے متعلق اختیار کر رکھا ہے۔ اس پر پنڈت جی نے وزیر اعظم یو۔پی کو تار دیا۔ کہ اس جھگڑے کے تمام کاغذات مسٹر جناح کو بھیج دیئے جائیں۔ تا وہ خود دیکھ سکیں کہ زیادتی کس کی ہے۔ آج مسٹر جناح نے وزیر اعظم یو۔پی سے ٹیلیفون پر دریافت کیا۔ کہ وہ علامہ مشرقی کو عارضی طور پر مجھ سے ملنے کے لئے رہا کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم تو اس پر رضامند ہو گئے۔ مگر مشرقی صاحب نے اس طرح رہا ہونے سے انکار کر دیا بلکہ ٹیلیفون پر مسٹر جناح سے بات چیت کرنے پر بھی آمادہ نہ ہوئے۔ آپ کی میعاد قید ۱۵ اکتوبر کو ختم ہوگی۔ یو۔پی مسلم لیگ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو خاکساروں پر سے پابندیاں دور کرانے کی جدوجہد کرے گی۔ اور اگر ۱۶ اکتوبر تک کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ تو ۱۶ سے سول نافرمانی شروع کر دے گی۔

خاکساروں کے جتھے مختلف علاقوں سے یو۔پی پہنچ رہے ہیں۔ اور حکومت ان کو گرفتار کرتی جا رہی ہے۔ ۸ اکتوبر کو بلند شہر کے جیل میں بعض وجوہ کی بنا پر جن کی تفاصیل تاحال نہیں آئیں۔ پولیس نے قیدی خاکساروں پر گولی چلا دی جس سے پانچ ہلاک اور قریباً بیس مجروح ہوئے۔ اس واقعہ سے شہر میں بھی نقض امن کا اندیشہ پیدا ہو گیا۔ اس لئے فوج بلا لی گئی۔ ۵۰ مزید کانسٹیبل بھرتی کئے گئے۔ حکومت یو۔پی نے الہ آباد ہائی کورٹ کے ایک یورپین جج کو مقرر کیا ہے۔ کہ گولی چلائے جانے کے واقعہ کی تحقیقات کرے۔ جنہوں کی گرفتاری کے وقت خاکساروں کی طرف سے مزاحمت کی خبریں بھی آتی رہتی ہیں۔ جن میں فریقین کے آدمی زخمی ہوتے ہیں۔ صورت حالات روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔

پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہونیوالے بل

لاہور سے ۱۰ اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کا اجلاس ۱۹ اکتوبر سے شروع ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس میں ۱۳ سرکاری اور ۳۰ پرائیویٹ بل پیش ہوں گے۔ حکومت کی طرف سے ایک بل اس نوع کا ہوگا۔ کہ اسمبلی میں ممبران ایک دوسرے سے بدکلامی نہ کر سکیں۔ ایک بل اس مقصد کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ کہ کسی شخص کو محض اس لئے کہ وہ کسی اچھوت کہلانے والی قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ سرکاری ملازمت کے حق سے محروم نہ کیا جائے۔ اور ان اقوام کے لوگوں کو پبلک بازاروں۔ سڑکوں۔ دریاؤں۔ کنوؤں اور تعلیمی درسگاہوں کو دوسری اقوام کی طرح استعمال کرنے کا حق ہو۔ ایک ہریجن ممبر نے نہایت مضحکہ خیز بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ کہ ۴۰ سال سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو شادی کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ اسی طرح جو لوگ طبی نقطۂ نگاہ سے کمزور ہوں ان کے لئے بھی شادی کرنا جرم قرار دیا جائے۔ کیونکہ ایسی بے جوڑ شادیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بچے جسمانی اور دماغی لحاظ سے کمزور ہوا کرتے ہیں۔ ایک اور ہریجن ممبر یہ بل پیش کریں گے۔ کہ پنجاب میں شادیوں کے موقعہ پر لڑکیوں کو جہیز دینے کی قانوناً ممانعت کر دی جائے۔ کیونکہ اس طرح روپیہ ضائع ہوتا ہے یہی روپیہ دولہا کی اعلیٰ تعلیم دلانے یا کسی ایسے ہی اور اچھے مقصد کے لئے صرف کیا جا سکتا ہے ایک کانگرسی ممبر یہ بل پیش کر رہے ہیں۔ کہ پنجاب کے چھاپہ خانوں میں کام کرنے والوں کے لئے ہفتہ میں ۴۸ گھنٹہ کا وقت مقرر کیا جائے۔ چھٹیوں کی تنخواہیں ان کو دی جائیں مستقل ملازموں کے لئے پراویڈنٹ فنڈ جاری کئے جائیں۔ اور ذرا ذرا سی بات پر ان کی موقوفی کو ناممکن بنا دیا جائے۔ غرضیکہ اس قسم کے کئی ایک دلچسپ بل پیش ہو رہے ہیں۔

وزیر اعظم پنجاب اور ماسٹر تارا سنگھ کی خط و کتابت

پچھلے دنوں سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم اور ماسٹر تارا سنگھ صاحب پریذیڈنٹ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی میں خط و کتابت ہوئی تھی جسے کمیٹی مذکور نے شائع کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نے ماسٹر صاحب کو لکھا تھا۔ کہ آپ مہربانی فرما کر ۱۱ ستمبر کو میرے مکان پر مجھے ملیں ماسٹر صاحب نے اس کے جواب میں لکھا۔ کہ ہم دونوں کے سیاسی اختلافات کی نوعیت ایسی ہے کہ باہم ملاقات بہت سی غلط فہمیوں کا موجب ہوگی۔ اور میں اپنے سیاسی مخالفوں کو اپنے خلاف غلط فہمی پھیلانیکا موقعہ دینا نہیں چاہتا۔ اور اس لئے مقصد معلوم ہوئے بغیر آپ کے مکان پر آپ سے ملنے سے معذور ہوں۔ اس پر وزیر اعظم نے لکھا کہ میں نے جنگ سے پیدا شدہ صورت حالات کے سلسلہ میں مختلف اقوام کے رہنماؤں کو دعوت ملاقات دی ہے۔ اور وہ سب میرے مکان پر آ رہے ہیں۔ تاہم اگر آپ نہیں آنا چاہتے۔ تو اسمبلی چیمبر میں مجھ سے ملیں۔ اس کے جواب میں ماسٹر صاحب نے لکھا۔ کہ کل شرومنی اکالی دل کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں جنگ سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کیا گیا تھا۔ مگر طویل بحث کے باوجود کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اس لئے میں اس موضوع پر آپ سے کچھ نہیں کہہ سکوں گا۔ اور اس وجہ سے میرا ملنا بھی بے فائدہ ہوگا۔ آپ کی پارٹی کے زمانہ اقتدار میں سکھوں کی شکایات بڑھ گئی ہیں۔ اور گو وہ اپنی بے بسی کی وجہ سے کچھ نہیں کر سکتے مگر آپ سے تعاون کیلئے بھی تیار نہیں ہیں۔ اور آپ کی پارٹی کے ہاتھ مضبوط نہیں کر سکتے۔ اگر ہماری پارٹی حکومت برطانیہ کے مطابق بھی فیصلہ کرے تو ہم اس بات کو گوارا نہیں کریں گے۔ کہ آپ کی پارٹی یا اس کا لیڈر اس فیصلہ سے کوئی فائدہ اٹھائے۔ میں یونینسٹ پارٹی کے رویہ کے خلاف بطور پروٹسٹ آپ سے ملنا نہیں چاہتا۔ لیکن اگر ان باتوں کے باوجود آپ سمجھتے ہیں۔ کہ ہم دونوں کی ملاقات مفید ہو سکتی ہے۔ تو آپ پربندھک کمیٹی کے دفتر میں آ کر مجھ سے مل سکتے ہیں۔

اہم غیر ملکی واقعات

جرمن آبدوز کشتیوں کو کس طرح غرق کیا جا رہا ہے

برطانیہ کے صیغہ بحری نے آبدوز کشتیوں کے شکار کا ایک پُر اسرار اور انوکھا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ باوجود جنگ کا اعلان ہونے سے پہلے ہی جرمنی نے اپنی آبدوز کشتیوں کا جال سمندر میں پھیلا دیا تھا۔ اس کا خیال تھا۔ کہ پانی کے یہ گرانڈیل اژدہا اپنی پس بھری نقل و حرکت سے انگلستان کا ناطقہ بند کر دیں گے۔ اور یہ سچ ہے۔ کہ جنگ کے ابتدائی چند دنوں میں ان کو کچھ کامیابی بھی ہوئی۔ لیکن اس کامیابی کا سلسلہ بہت جلد رک گیا۔

ابتداءمیں جرمن آبدوزوں نے برطانیہ کا ایک طیارہ بردار جہاز اور کچھ تجارتی جہاز ضرور ڈبو دیئے۔ لیکن جب برطانیہ کے جہازوں نے اپنے پُر اسرار سائنٹیفک طریقہ کے مطابق ان پر حملہ شروع کیا۔ تو کئی آبدوز کشتیاں سمندر کی تہ میں ایسی غرق ہوگئیں کہ پھر نہیں ابھریں۔ اور بعض تو اب تک مفقود الخبر ہیں۔ اب جرمنی کو یہ جرأت نہیں۔ کہ وہ اپنی آبدوزوں کو سمندر میں بھیج کر خطرہ میں ڈالے۔ علاوہ ازیں تجارتی اور جنگی جہازوں کے ساتھ بدرقہ کا طریقہ اختیار کرنے سے بھی آبدوزوں سے نقصان کا خطرہ بہت حد تک دور ہوگیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ تقریباً دو اڑھائی ہفتہ سے برطانیہ کا کوئی جہاز غرق نہیں ہوا۔ کوئی دو ہفتے ہوئے یہ بھی مشہور کر دیا گیا تھا کہ ایک برطانوی جہاز جو ایم ٹی کمپنیوں کو لئے جا رہا تھا۔ بمبئی اور عدن کے درمیان اور ایک اور روایت کے مطابق کراچی کے پرے غرق کر دیا گیا ہے۔ لیکن جب ذمہ وار حلقوں میں دریافت کیا گیا تو یہ خبر محض گپ ثابت ہوئی۔

اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ ایام جنگ میں آبدوزوں کی آزادانہ آمد و رفت جہاز رانی کے لئے ایک مستقل خطرہ بن جاتی ہے۔ لیکن برطانیہ اور فرانس کو ایک تو یہ آسانی حاصل ہے کہ جب جرمن آبدوز کشتیاں سامان رسد لانے کے لئے واپس جرمنی کو جاتی ہیں اور ان کی جگہ نئی کشتیاں آتی ہیں۔ تو اس نقل و حرکت کے دوران میں ان کو انگلستان۔ فرانس اور سکاٹ لینڈ کی تنگناؤں سے گذرنا پڑتا ہے۔ اور اتحادی جہاز ان کو فوراً اپنا شکار بنا لیتے ہیں۔

اس کے علاوہ برطانیہ نے بعض جہازوں پر ایسے آلات نصب کئے ہیں۔ جن کی مدد سے سطح سمندر کے نیچے آبدوزوں کا باآسانی پتہ لگایا جا سکتا ہے اور اگر آبدوز یہ دیکھ کر کہ کوئی جہازی بیڑا ان کے تعاقب میں ہے بھاگ نکلیں تو یہ جہاز کئی کئی دن تک ان کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔ لیکن آخر کار ان آبدوزوں کو پانی سے باہر آنا ہی پڑتا ہے۔ اول تازہ ہوا بھرنے کے لئے اور دوم اپنی بیٹریوں میں مصالح ڈالنے کے لئے۔ اگر وہ ان ضرورتوں کی وجہ سے اپنا سر باہر نکالیں۔ تو وہیں گولہ باری سے ان کے پرخچے اڑا دیئے جاتے ہیں۔ اور اگر باہر نکلنے کی جرأت نہ کریں تو ان کا حشر اور بھی حسرتناک ہوتا ہے یا تو سمندر کی گہرائیوں میں گولہ باری کرنے والے جہاز ان کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔ یا ان کے ملاح دم گھٹ کر مر جاتے ہیں اس طرح جرمن آبدوزوں کی پہلی کھیپ تو خاتمہ کے قریب ہے اور جب ان کا قلع قمع ہو جائے گا۔ تو آبدوزوں کا خطرہ بالکل جاتا رہے گا۔

جرمنی کی نازی پارٹی میں انتشار

اوسلو سے ۸ر اکتوبر کی ایک خبر ہے کہ نازی پارٹی میں خطرناک انتشار پیدا ہونے کی خبریں جرمنی سے موصول ہو رہی ہیں۔ فوج کے بعض بڑے بڑے افسروں کی رائے ہے کہ ہٹلر کی پالیسی پر اگر عمل جاری رہا۔ تو جرمنی کی تباہی یقینی ہے۔ بعض تو ان میں سے پولینڈ پر حملہ کے شروع سے ہی مخالف تھے۔ اور کہہ رہے تھے۔ کہ ملک میں اشیائے خوردنی اور خام اجناس کی بے حد کمی ہے۔ اس لئے لڑائی کا نتیجہ اچھا نہ ہوگا

برلن کی ایک خبر ہے۔ کہ روشنی گل کرنے کے دوران میں کئی لوگ دیواروں پر اینٹی نازی پوسٹر چسپاں کر دیتے ہیں۔ جن میں لکھا ہوتا ہے۔ کہ ہم آزادی اور سچائی کے طلبگار ہیں۔ اب لوگوں میں باہم ملاقات کے وقت "ہٹلر زندہ باد" کا رواج بھی بہت کم ہو رہا ہے۔ اور اس کی بجائے "تم پر خدا کی رحمت ہو" کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں

لنڈن سے ۸ر اکتوبر کی ایک خبر ہے کہ رائن لینڈ کا ایک بہت بڑا کارخانہ دار نازی جسے نازی تحریک کا روح رواں کہنا بے جا نہ ہوگا۔ اور جس نے عالم جوانی میں ہٹلر کی بہت امداد کی تھی۔ اور اس تحریک کو بھی بہت مالی مدد دی تھی۔ اور جو ہٹلر کے ساتھ ہی رہتا اور اس کا سرپرست کہلاتا تھا۔ پُر اسرار طور پر کہیں بھاگ گیا ہے۔ جس سے ہٹلر کو بے حد تشویش ہے۔ ایک معتمد اور خاص نازی افسر کو اس کی تلاش میں روانہ کیا گیا ہے۔ کوپن ہیگن سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اب جرمن لوگ فوج میں بھرتی ہونے سے بھی انکار کرنے لگے ہیں۔ ایسے لوگوں کو فوراً گولی سے ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ اور ان کی لاشوں کو بازاروں میں گھسیٹا جاتا ہے۔ جن پر یہ الفاظ لکھ کر لٹکا دیئے جاتے ہیں۔ کہ غداروں کی یہی سزا ہے۔ ایمسٹرڈم کی ایک خبر ہے کہ کیتھولک پادریوں کی گرفتاریاں بھی ہو رہی ہیں۔ انہیں مجبور کیا جا رہا ہے۔ کہ گرجاؤں کی دولت حکومت کے حوالہ کریں تا اس سے جنگ کے اخراجات میں مدد مل سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلح کی کوششیں اور صدر جمہوریہ امریکہ

نیویارک سے ۸ر اکتوبر کی خبر ہے کہ امریکن سینٹ میں ایک ممبر نے ایک ریزولیوشن پیش کیا ہے کہ پریذیڈنٹ روزویلٹ دیگر غیر جانبدار ممالک کو ساتھ لے کر یورپین ممالک میں صلح کرانے کی کوشش کریں۔ اور جنگ کو ختم کرنے کا جو سنہری موقعہ ہٹلر کی تقریر سے پیدا ہوا ہے۔ اسے ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کوگریس کے ممبر دو پارٹیوں میں منقسم ہیں مگر صدر جمہوریہ کے ثالث بننے کے معاملہ میں دونو متفق ہیں۔ اور بعض کردہ ممبروں کی طرف سے ذاتی طور پر بھی ان پر زور ڈالا جا رہا ہے۔ کہ وہ اس معاملہ میں مداخلت کر کے یورپ کو جنگ کی تباہکاریوں سے بچا لیں۔ امریکہ کے وزیر خارجہ نے اخباری نمائندوں کی کانفرنس میں بیان کیا۔ کہ جرمنی کے کسی غیر سرکاری حلقہ کی طرف سے مسٹر روزویلٹ کی ثالثی کی کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی۔ خارجہ سب کمیٹی کے صدر نے کہا ہے۔ کہ اگر فریقین آپ کو ثالث بنانا چاہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ مسٹر روزویلٹ اس معاملہ میں مداخلت پر آمادہ نہ ہوں۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس مصالحت کی راہ میں دو مشکلات ہیں۔ اول تو چیکوسلواکیہ اور پولینڈ کے مستقبل کا فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے۔ لیکن اگر اس کی کوئی صورت پیدا ہو بھی۔ تو اس امر کی گارنٹی مشکل ہے کہ ہٹلر اپنے وعدوں سے انحراف نہیں کرے گا۔ امریکہ کے اخبارات نے لکھا ہے۔ کہ اگر ہٹلر واقعی امن کا خواہاں اور جنگ کا انسداد چاہتا ہے۔ تو اسے اپنی صدق دلی کا ثبوت دینے کے لئے سب سے پہلے یہ اعلان کر دینا چاہیئے۔ کہ وہ چیکوسلواکیہ اور پولینڈ کو آئرلینڈ کا ساڈومینین سٹیٹس دیدے گا۔ اس چیز کو ہٹلر کی نیک نیتی کے لئے امتحان قرار دیا جا رہا ہے۔

لنڈن سے ۸ر اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ لیبر پارٹی کے لیڈر نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ قیام امن کے لئے اگر کوئی تجویز صدق دلی سے پیش کی جائے۔ تو برطانیہ خندہ پیشانی سے اس پر غور کرے گا۔ لیکن ہٹلر نے تا حال سنجیدگی کے ساتھ صلح کی کوئی تجویز نہیں کی۔ دائمی امن کی بنیادیں آزاد قوموں کی غلامی پر کھڑی نہیں کی جا سکتیں۔

46

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۸۔ اکتوبر ملک معظم دو روز تک بحری بیڑہ میں تشریف فرما رہنے کے بعد آج واپس آگئے۔

محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آبدوزوں کی نگرانی کا کام بدستور جاری ہے۔ اس سے نہ صرف دشمن کے تجارتی جہازوں بلکہ آبدوزوں کی نقل و حرکت بھی بند ہو گئی ہے۔ گزشتہ ہفتہ بہت سے تجارتی جہاز انگلستان آئے اور یہاں سے جاتے رہے۔ صرف ایک جہاز کو معمولی حادثہ پیش آیا۔ ایک سرنگ سے ٹکر ہو گئی۔ مگر وہ بخیریت ساحل پر پہنچ گیا۔

محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ سرنگ شکن جہاز سمندروں میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

برطانیہ کا ایک تجارتی وفد عنقریب یوگوسلاویہ جا رہا ہے۔

برطانیہ کا فوجی مشن گزشتہ ایک ماہ سے کینیڈا میں مقیم ہے اور غیر جانبداری کے بل پر رائے شماری کے بعد امریکہ جائے گا۔ اس نے کینیڈا کے کارخانوں کو برطانوی ضروریات سے آگاہ کر دیا ہے۔ کارخانہ داروں کی ایک میٹنگ میں اس وفد کی رپورٹ پر غور کیا گیا۔

اٹاوہ کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ کینیڈین افواج کا ایک دستہ عنقریب محاذ جنگ کو روانہ ہو جائے گا۔

قاہرہ ۸۔ اکتوبر روئی کی برآمد کے سلسلہ میں مصر کو جو مشکلات درپیش تھیں۔ ان میں امداد کے لئے حکومت برطانیہ نے ۱۵ لاکھ گانٹھیں اس سے خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے یہ روئی جرمنی۔ پولینڈ۔ آسٹریا۔ اور چیکوسلواکیا جایا کرتی تھی۔

برطانوی اخبارات نے ہٹلر کی تقریر پر لکھا ہے کہ یہ ایک دھمکی کے مترادف ہے مگر جب تک پولینڈ کی آزادی بحال نہ ہو۔ صلح کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ دشمن کے ہوائی جہازوں نے برطانیہ کے سرنگیں صاف کرنے والے دو جہازوں پر کل شدید بمباری کی۔ مگر کسی کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۸۔ اکتوبر جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل مغربی محاذ پر فریقین کی طرف سے گولہ باری جاری رہی۔ پولینڈ میں طے شدہ سمجھوتہ کے مطابق روسی اور جرمن افواج اپنی اپنی سرحد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ وارسا کے قریب مزید سترہ ہزار پول سپاہیوں کو قیدی بنایا گیا ہے۔ اور ان سے بیس توپیں اور بہت سا سامان جنگ چھین لیا گیا۔

اسوقت جرمنی کا ایک جنگی جہاز باہر نکلا ہوا ہے جس کا وزن تو اگرچہ دس ہزار ٹن ہے مگر اس پر گیارہ ۱۱ انچ دہانہ کی چھ توپیں نصب ہیں۔ اس کی رفتار ۲۶ ناٹ (بحری میل) فی گھنٹہ ہے اور وہ بارہ ہزار میل کا سفر بغیر کسی جگہ ٹھہرے طے کر سکتا ہے۔

لنڈن ۸۔ اکتوبر جب سے جنگ شروع ہوئی ہے بوہیمیا اور موریویا میں شورش پھیل گئی ہے اور نازیوں کے خلاف جذبات نفرت بڑھ رہے ہیں۔ اس لئے سات ہزار جرمن فوج قیام امن کے لئے وہاں بھیجی گئی ہے۔

جرمن ہائی کمانڈ کا دعویٰ ہے کہ جرمن توپوں نے ایک فرانسیسی ہوائی جہاز نیچے گرا لیا۔ اور چار جرائیں سے لئے ۴۷۔ ۴۸ سال کے اشخاص کو جو گذشتہ جنگ میں شریک ہوئے تھے۔ دوبارہ بلا لیا گیا ہے۔ پندرہ سال سے بڑی عمر کی لڑکیوں کو کھیتوں میں کام کرنے کیلئے بلایا جا رہا ہے۔ اسوقت ایک لاکھ لڑکیاں کام کر رہی ہیں سرکس کے جانوروں سے بھی زراعت کا کام لیا جا رہا ہے۔ ہاتھی ریلا گاڑیاں کھینچتے ہیں اور اونٹ ہل چلاتے ہیں۔ خرگوشوں اور بکریوں کو ذبح کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا دو پیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیدیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے محض تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے۔ آج ہی منیجر انگلن کالج انگلن روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔ منیجر انگلن کالج انگلن روڈ

کشمیر کا ارزاں مال

صاحبان آپ کو معلوم ہے۔ کہ سوپور کشمیر کے پٹو چارخانہ لوئیاں و پٹو ملیدہ خودرنگ دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ آزما کر ملاحظہ فرمائیں۔

لوئی خودرنگ دوبری درجہ اول طول ۱۰ گز عرض ۱۲ گرہ ۔/۸ لوئی خودرنگ دوبری درجہ دوم ۱۰ گز ۱۲ گرہ ۔/۷ لوئی سفید درجہ اول دوبری ۱۰ گز ۱۲ گرہ ۔/۸ تا ۔/۸ لوئی خودرنگ ایک بری سرخ کناری والی ۱۰ گز ۱½ گرہ ۔/۷ یا سبز کناری والی۔

پٹو ملیدہ خودرنگ درجہ اول طول ۱۰ گز عرض ۹ گرہ ۔/۷ پٹو ملیدہ خودرنگ درجہ دوم ۱۰ گز ۹ گرہ ۔/۶ پٹو چارخانہ برائے سوٹ فرمائشی ۸ گز ۱۲ گرہ ۔/۸ پٹو چارخانہ برائے سوٹ درجہ اول ۸ گز ۱۲ گرہ ۔/۷ پٹو چارخانہ درجہ دوم ۸ گز ۱۲ گرہ ۔/۶ شدہ سلاجیت فی تولہ ۸ زعفران خالص فی تولہ ۔/۱۰ علاوہ اس کے ہر قسم کا اونی مال تیار ہوتا ہے۔ آرڈر دے کر مشکور فرمائیں

جی۔ ایم۔ اشال ایجنسی سوپور (کشمیر)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جو ان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو شکل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

جرمن گورنمنٹ نے ان تمام جرمن فرموں کو جو غیر ممالک بالخصوص غیر جانبدار ممالک میں کاروبار کرتی ہیں۔ مطلع کیا ہے کہ ان کی برانچوں پر جرمن گورنمنٹ قبضہ کرنے والی ہے۔ اور اس طرح انہیں کم قیمتوں پر اپنا مال حکومت کو دینا ہوگا۔

پولینڈ کی جنگ میں جو لوگ مارے گئے ہیں۔ ان کے متعلقین کو حکومت کی طرف سے جو اطلاع بھیجی جاتی ہے۔ وہ نہایت پست ذہنیت کا نمونہ ہے لکھا جاتا ہے کہ تمہارا فلاں عزیز اب واپس نہیں آئیگا ہٹلر زندہ باد

برلن ۸ اکتوبر۔ جرمن گورنمنٹ نے سکولوں کے تمام طلباء کے لئے پندرہ روز کھیتوں پر کام کرنا ضروری قرار دیدیا ہے۔ زائد وقت کام کرنے کے لئے تمام الاؤنس بند کر دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سیگفرڈ لائن کے آگے جرمنی نے حملہ آوروں کو روکنے کے لئے بارود کی سرنگوں کا جو جال بچھایا ہوا ہے اور ٹینک رکھے ہوئے ہیں۔ وہ اس کی پیش قدمی کو روکنے میں حائل ہیں۔ یہ سرنگیں بعض اوقات رات کے وقت جنگلی جانوروں کے ادھر ادھر بھاگنے سے پھٹ جاتی ہیں۔

ایمسٹرڈم ۸ اکتوبر۔ ہالینڈ کی خفیہ پولیس نے سابق قیصر جرمنی کی جاگیر کے رقبہ میں نازی خفیہ پولیس کے دو جاسوس گرفتار کئے ہیں۔

برلن ۸ اکتوبر۔ برطانوی ہوائی جہاز جرمنی میں جو پمفلٹ پھینکتے ہیں۔ ان کو اٹھانے کی سخت ممانعت ہے۔ اگر کسی کے پاس یہ پمفلٹ ہو۔ تو اسے موت کی سزا دیدی جاتی ہے۔ صرف پولیس اور پولیس کو اٹھانے کی اجازت ہے۔

برلن اور نواحی اضلاع کے ہر دو سکولوں میں سے ایک کو ہسپتال میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ سوائے پانچ کے سب یونیورسٹیاں بند کر دی گئی ہیں۔ تمام ہسپتال مجروحین سے بھرے پڑے ہیں عورتیں ٹرک کے ہرکارے فرام کنڈکٹرز اور دیسے قلیوں کے کام پر لگا دی گئی ہیں

نیویارک ۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حال میں جب ہٹلر پولینڈ کے دورہ پر گیا۔ تو اسے ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کی کار ایک کونے سے مڑ رہی تھی۔ کہ مشین گن کی گولیوں کی بارش اس پر ہوئی وہ تو بچ گیا۔ مگر اس کا ایک دوست راستے ہلاک ہو گیا۔ اس واقعہ کو چھپانے کی بہت کوشش کی گئی۔ پھر بھی وہ اخبارات میں شائع ہو گیا ہے۔

برسلز ۸ اکتوبر۔ جرمن کے جو یہودی یہاں آباد ہو گئے ہیں جرمن گورنمنٹ نے اعلان کیا تھا۔ کہ وہ واپس آ سکتے ہیں ان کی جائدادیں بھی واپس کر دی جائینگی مگر انہوں نے انکار کر دیا ہے بلکہ بلجیم کی فوج میں بھرتی ہو کر جرمنی سے لڑائی پر آمادہ ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ نازیوں کی ایک خفیہ پارٹی جس نے رومانیہ کے وزیر اعظم کو قتل کرایا تھا۔ اب بلجیم میں دہشت پسندوں کی جماعت بنا رہی ہے۔ تا حکومت کو پریشان کیا جائے اور اس کا تختہ الٹنے کی کوشش کی جائے۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ نازی جاسوسوں اور نازی تحریک سے ہمدردی رکھنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بلغاریہ اور جرمنی کے مابین ایک تجارتی معاہدہ پر کل رات دستخط ہونے والے تھے۔ مگر نہ ہو سکے۔ جرمنی چاہتا تھا کہ جس سامان کی برآمد حکومت نے ممنوع قرار دے رکھی ہے۔ وہ بھی اسے مہیا کیا جائے۔ اس لئے بات چیت بیچ میں ہی رہ گئی۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ ہٹلر کی تجاویز صلح پر مسولینی کی خاموشی بہت معنی خیز ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں میں اب ان بن ہو چکی ہے۔ اور اب ہٹلر کو اٹلی کی فوجی امداد کی توقع نہیں رکھنی چاہیئے۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۸ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ گذشتہ شب پر سکون رہی دشمن کے بعض دستے سار بروکن کے جنوب مغرب میں بڑھ رہے تھے۔ لیکن ہماری توپوں کی شدید گولہ باری نے ان کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔

آج محاذ جنگ پر دشمن نے ایک درجن ہوائی حملے کئے۔ مگر ہماری توپوں نے ان کو پسپا کر دیا۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ یہ حملے میگنٹ لائن پر کسی کمزور مقام کی تلاش میں کئے گئے تھے۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ فرانس ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ لائن کے اس حصہ پر اب دشمن کے مسلسل حملوں کی توقع ہے۔

صدر جمہوریہ فرانس آج دوسری بار محاذ جنگ پر گئے۔ اتحادی افواج کے کمانڈر انچیف بھی ساتھ تھے۔

فرانسیسی پارلیمنٹ کے ۲۶ کمیونسٹ ممبر آج گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان میں سے ۷ مختلف حصوں سے اور باقی پیرس سے ہی پکڑے گئے ہیں۔

فرانس کے ایک جنگی طیارہ کو مجبور ہو کر بلجیم کی سرزمین میں اترنا پڑا۔ طیارہ ضبط اور ہوا باز ان کو نظر بند کر لیا گیا

فرانس کی بحری فوج نے اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں جرمنی کا تیس ہزار ٹن مال ضبط کر لیا ہے۔

ہندوستان کی خبریں

کلکتہ۔ بنگال کے وزیر اعظم مسٹر فضل الحق صاحب کو وائسرائے کی طرف سے دعوت ملاقات موصول ہوئی ہے۔

پانڈیچری ۷ اکتوبر۔ فرانسیسی ہند کے گورنر نے اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ اور فرانس کا باہم کامل اشتراک ہے اور دونو آزادی اور انصاف کو برقرار رکھنے کے لئے لڑ رہے ہیں۔ آپ لوگ ان کو محبت شکریہ اور تحسین کا پیغام بھیجیں۔ اور اپنی وفاداری کا یقین دلائیں۔ اس وقت فرانسیسی ہند کی مالی حالت خراب ہے اس لئے بجٹ میں کفایت شعاری سے کام لیں۔ اور نئے ٹیکس لگائیں۔

پشاور ۸ اکتوبر۔ حکومت ہند کے فارن سکرٹری کل یہاں پہنچے اور گورنر صوبہ سرحد سے اہم ملاقات کرنے کے بعد کل واپس چلے جائیں گے۔

الہ آباد ۸ اکتوبر۔ آج پولیس یونیورسٹی لیبارٹری سے وائرلیس ٹرانسمٹر کے بعض حصے اٹھا کر لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کارروائی حکومت ہند کے حکم کے ماتحت کی گئی ہے۔ یہ ٹرانسمٹر طلباء کو وائرلیس کی ٹریننگ دینے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ وائس چانسلر حکومت سے اس بارہ میں خط و کتابت کر رہے ہیں

پشاور ۸ اکتوبر۔ کابل کے اطالوی جرمنی۔ ترکی اور ایرانی سفراء کے ٹرانسپورٹ ایجنٹ سرجان بخش مستری کو آج یہاں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے مکان کی تلاشی سے بعض کاغذات بھی برآمد ہوئے ہیں۔ مستری مذکور ایک پارسی ہے۔

لکھنؤ ۸ اکتوبر۔ نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب صدر یو۔ پی مسلم لیگ کو وائسرائے کی طرف سے دعوت ملاقات موصول ہوئی ہے۔

کراچی ۸ اکتوبر۔ یہاں اشیاء کے نرخ بہت تیز ہو رہے ہیں۔ یہاں نیز بمبئی میں پٹرول کی قیمت میں ½ آنہ فی گیلن اضافہ ہو گیا ہے۔

مدراس ۸ اکتوبر۔ اینگلو انڈین اور نوآبادکار ریزیڈنٹوں نے بشپ کی صدارت میں یہاں ایک جلسہ کر کے حکومت سے درخواست کی۔ کہ اینگلو انڈین لوگوں کے فوجی دستے مرتب کئے جائیں

کراچی ۸ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گورنمنٹ کو لکھا ہے۔ کہ بلیک آؤٹ کے تجربہ کے دوران میں جو لوگ چوری کے مرتکب ہوں۔ ان کے لئے زیادہ سے زیادہ سزا رکھی جائے۔ اور اس کے لئے عدالتوں کو ہدایات جاری کی جائیں۔

امرتسر ۸ اکتوبر۔ صوبہ کے ہندو یہاں ایک کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ جس میں جنگ کے دوران میں ہندوؤں کے رویہ کا فیصلہ کیا جائیگا۔ کانفرنس آل پارٹیز کی ہوگی

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah